

رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سُجْدَيْنِ ۝ فَسَجَدَ الْمَلَكَةُ كُلُّهُمْ

(بشری کے باطن) میں اپنی (نورانی) روح پھونک دوں تو تم اس کیلئے سجدہ میں گر پڑنا پس (اس پیکر بشری کے اندر نور بانی کا چراغ

اجْمَعُونَ ۝ إِلَّا إِبْلِيسَ ط أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ

جلتے ہی) سارے کے سارے فرشتوں نے سجدہ کیا ۝ سوائے ابلیس کے، اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے

السُّجْدَيْنِ ۝ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ

انکار کر دیا ۝ (اللہ نے) ارشاد فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں

السُّجْدَيْنِ ۝ قَالَ لَمْ أَكُنْ لِأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ

کے ساتھ نہ ہوا ۝ (ابلیس نے) کہا: میں ہرگز ایسا نہیں (ہو سکتا) کہ بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سن رسیدہ

مِنْ صَلَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْتُونٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

(اور) سیاہ بودار، بجنے والے گارے سے تخلیق کیا ہے ۝ (اللہ نے) فرمایا: تو یہاں سے نکل جا پس بیشک تو مردود

فَإِنَّكَ رَٰجِيْمٌ ۝ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ

(راندہ درگاہ) ہے ۝ اور بیشک تجھ پر روز جزا تک لعنت (پڑتی)

الرِّدَيْنِ ۝ قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝

رہے گی ۝ اُس نے کہا: اے پروردگار! پس تو مجھے اُس دن تک (زندہ رہنے کی) مہلت دے جس دن لوگ (دوبارہ) قبروں سے اٹھائے جائیں گے ۝

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ

اللہ نے فرمایا: (جا) بے شک تو مہلت یافتہ لوگوں میں سے ہے ۝ وقت مقررہ کے دن (قیامت)

الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي

تک ۝ ابلیس نے کہا: اے پروردگار! اس سبب سے جو تو نے مجھے گمراہ کیا میں (بھی) یقیناً ان کیلئے زمین میں (گناہوں اور نافرمانیوں

الْأَرْضِ وَلَا أَغْوِيَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

(کو) خوب آراستہ و خوشنما بنا دوں گا اور ان سب کو ضرور گمراہ کر کے رہوں گا ۝ سوائے تیرے ان برگزیدہ بندوں کے جو (میرے اور نفس